تجلیٔ سعادت

تألیف: مہدی حسن بہشتی

www.ketab.ir

موسوی اردبیلی، سید عبد الکریم، ۱۳۰۴

تجلی سعادت، تالیف مہدی حسن بہشتی۔ قم: قیام، ۱۳۹۰، ۲۱۰ص۔ نمونہ

فہرست نویسی براساس اطلاعات فیپا ۵_۳۳_۲۶۷_۹۶۴_۹۷۸

کتابنامہ بصورت زیرنویس۔

۱۔ اخلاق۔ الف۔ مہدی حسن بہشتی

BP ۱۸۷/۹ب/۶/۱۷۲ ۲۹۸/۲۳۳۲

۱۳۹۰

اسم کتاب: تجلی سعادت

تالیف: حجۃ الاسلام جناب مہدی حسن بہشتی صاحب

ناشر: انتشارات قیام۔ خیابان شہداء، کوچہ ممتاز، شمارہ ۱۷، ٹیلیفون ۷۷۴۰۵۸۷

باہمکاری دفتر حضرت آیۃ اللہ العظمٰی سید عبد الکریم موسوی اردبیلی مدظلہ العالی

نوبت طبع: اول

تعداد: ۱۰۰۰

سال نشر: ۱۴۳۱ھ، ۲۰۱۰ء، ۱۳۸۹ش

لیٹوگرافی: اسراء

شابک: ۵_۳۳_۲۶۷_۹۶۴_۹۷۸

چاپ: اسراء

اعداد: دفتر معظم لہ

E - Mail: mousavi@ardebili.org http://www.ardebili.org

ملنے کا پتہ: دفتر حضرت آیت اللہ العظمٰی آقائے سید عبد الکریم موسوی اردبیلی مدظلہ العالی

کوچہ ممتاز، خیابان صفائیہ، قم۔ ایران

ٹیلی فون: ۷۷۴۴۷۲۷۱(۰۲۵۱) فیکس نمبر: ۷۷۴۲۱۳۲(۰۲۵۱)

www.ketab.ir

فهرست مطالب

مقدمہ...۲۲
تزکیہ نفس...۲۴
قرآن حکیم میں تزکیہ نفس کی اہمیت.......................................۲۴
احادیث میں تزکیہ نفس کی اہمیت.......................................۲۵
مراحل تزکیہ نفس...۲۶
اجتماعی طور پر محاسبۂ نفس...۲۸
تقویٰ...۳۱
لغت میں تقویٰ کا معنی...۳۱
معیار تقویٰ...۳۲
تقویٰ کا حکم...۳۲
قرآن حکیم میں تقویٰ کے آثار...۳۳
احادیث میں تقویٰ کے آثار...۳۴
تقویٰ کی قسمیں...۳۵
ایک عجیب وغریب واقعہ...۳۵

www.ketab.ir

اچھے اخلاق ۳۷

قرآن حکیم میں اچھے اخلاق ۳۷

احادیث میں اچھے اخلاق ۳۹

برے اخلاق ۴۰

صاحبانِ علم کی فضیلت ۴۲

قرآن مجید میں صاحبانِ علم کی فضیلت ۴۲

احادیث میں صاحبانِ علم کی فضیلت ۴۳

وہ علماء جن کی ہمنشینی کا حکم دیا گیا ہے ۴۴

علمی نشست کی اہمیت ۴۵

حصولِ علم کی تشویق ۴۶

آداب ۴۶

معصومین علیہم السلام کے حضور میں ادب ۴۷

آدابِ زیارت ۴۸

علماء کے حضور میں ادب ۵۰

علماء کی خدمت کرو ۵۰

علماء کا دیدار کرو ۵۱

سونے کے آداب ۵۳

آدابِ سفر ۵۳

www.ketab.ir

گفتگو کرنے کے آداب..........................۵۶
قرآن مجید میں گفتگو کرنے کے آداب..........................۵۶
جب گفتگو کرو تو نرم لہجہ میں..........................۵۷
اپنے قول کو فعل سے ہماہنگ رکھو..........................۵۷
گفتگو میں عدل کی رعایت کریں..........................۵۸
حق کے موافق گفتگو کریں..........................۵۸
احادیث میں گفتگو کرنے کے آداب..........................۵۸
آدابِ خوشی..........................۵۹
اسلام میں ازدواج کی اہمیت..........................۶۱
قرآن کریم میں شادی کی اہمیت..........................۶۱
پروردگار نے شادی کو آرام و آسائش کا سبب قرار دیا ہے..........................۶۲
مال و جمال کی وجہ سے شادی نہ کرو..........................۶۳
دیندار کی خواستگاری کو قبول کرو..........................۶۴
غیر شادی شدہ کے لئے شادی کرانے کی فضیلت..........................۶۴
شادی نہ کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں..........................۶۵
مہر اسلام کی نگاہ میں..........................۶۶
مرد اور عورت پر ایک دوسرے کے حقوق..........................۶۶
وہ مکانات جہاں رحمتِ الٰہی کا نزول ہوتا ہے..........................۶۷

www.ketab.ir

مرد کو اپنے اہل وعیال پر توسعہ دینا چاہئے..........................۶۸
وہ چیزیں جو عورتوں کے لئے اچھی ہیں..........................۶۸
تواضع (عاجزی وانکساری)..........................۶۹
تواضع قرآن مجید کی روشنی میں..........................۷۰
قرآن مجید میں مصادیق تواضع..........................۷۰
تواضع احادیث کی روشنی میں..........................۷۲
استاد اور شاگرد کے سامنے تواضع..........................۷۲
تواضع کے سلسلے میں واقعات..........................۷۳
تکبر..........................۷۴
قرآن حکیم میں تکبر کی مذمت..........................۷۴
زمین پر اکڑ کر نہ چلو..........................۷۵
لقمان حکیم کی اپنے فرزند سے وصیت..........................۷۵
احادیث میں تکبر کی مذمت..........................۷۶
تکبر خدا سے دوری کا سبب ہے..........................۷۶
تکبر کے سلسلے میں واقعات..........................۷۷
متکبر جنت میں داخل نہیں ہوسکتا..........................۷۸
غضب..........................۷۸
غصہ کو پی جانے والا محبوبِ پروردگار ہے..........................۷۹

www.ketab.ir

احادیث میں غضب کی مذمت.......................۷۹
غضب اور ایمان.......................۷۹
تین لوگوں کی شناخت کا وقت.......................۸۰
غضب ہر شر کی کنجی ہے.......................۸۰
غضب کے سلسلے میں واقعات.......................۸۰
اخلاص.......................۸۱
قرآن مجید میں اخلاص کی اہمیت.......................۸۲
اہل اخلاص کسی کی ملامت سے نہیں ڈرتے.......................۸۲
اہل کتاب سے بھی اخلاص کا مطالبہ کیا گیا ہے.......................۸۳
احادیث میں اخلاق کی اہمیت.......................۸۳
بہترین عمل.......................۸۴
عمل خالص کی تعریف.......................۸۴
علاماتِ اخلاص.......................۸۴
مخلِص اور مخلَص کا فرق.......................۸۵
وعظ و نصیحت.......................۸۶
قرآن مجید میں وعظ و نصیحت.......................۸۶
حکمت کیا ہے.......................۸۷
لقمان حکیم کی اپنے بیٹے سے نصیحت.......................۸۷

www.ketab.ir

احادیث میں وعظ و نصیحت..........۸۸
موعظہ کے ذریعہ پردہ غفلت ہٹ جاتے ہیں..........۸۹
تجربہ بھی نصیحت ہے..........۸۹
موعظہ کے سلسلے میں ایک واقعہ..........۹۰
حقیقت دنیا..........۹۰
قرآن میں حقیقتِ دنیا..........۹۱
دنیا پرستوں کی آخرت میں مدد نہیں کی جائے گی..........۹۱
دنیا سے اپنا حصہ حاصل کرو..........۹۲
احادیث میں دنیا کی حقیقت..........۹۲
دنیا کی محبت ہر گناہ کا سرچشمہ ہے..........۹۳
دنیا میں پارسائی کا سبب..........۹۳
دنیا کے سلسلہ میں ایک واقعہ..........۹۴
توبہ اور مقام تائبین..........۹۵
تعریف توبہ..........۹۵
قرآن مجید میں توبہ کا مفہوم..........۹۵
توبہ باعث نجات ہے..........۹۶
توبہ کس وقت قبول نہیں ہوتی..........۹۶
توبہ نصوح (خالص توبہ) گناہوں کی بخشش اور جنت میں داخل ہونے کا سبب ہے.....۹۶

www.ketab.ir

احادیث میں توبہ کامفہوم..۹۷
توبہ کرنے والے اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب ہیں..................۹۸
گناہوں کا ترک کرنا توبہ کرنے سے آسان ہے............................۹۸
توبہ میں تاخیر نہ کرے..۹۸
جوان کی توبہ..۹۹
مراحل توبہ..۹۹
توبہ کے سلسلے میں واقعات...۱۰۰
توکل..۱۰۲
معنی توکل..۱۰۳
نگاہ معصوم میں توکل کی تعریف..۱۰۳
قرآن مجید میں توکل..۱۰۳
ایمان اور توکل کا رابطہ...۱۰۴
توحید اور توکل کا رابطہ...۱۰۴
احادیث میں توکل...۱۰۵
ارکانِ ایمان..۱۰۵
توکل کے سلسلے میں واقعات..۱۰۶
امانت...۱۰۸
قرآن حکیم میں امانت کی اہمیت..۱۰۹

www.ketab.ir

احادیث میں امانت کی اہمیت..۱۱۰
فقہاء رسولوں کے امین ہیں..۱۱۰
علماء امین پروردگار ہیں..۱۱۱
معیار انسانیت..۱۱۱
امانت داری کے سلسلے میں واقعات..۱۱۲
سخاوت..۱۱۴
سخاوت قرآن کی روشنی میں..۱۱۴
سخاوت متقین کے صفات میں سے ہے..۱۱۵
سخاوت کے نتائج..۱۱۵
سخاوت احادیث کی روشنی میں..۱۱۶
سخی اور بخیل..۱۱۶
جنت سخاوت مندوں کا گھر ہے..۱۱۶
جوان کی سخاوت..۱۱۷
سلام..۱۱۷
قرآن مجید میں سلام کی اہمیت..۱۱۸
احادیث میں سلام کی اہمیت..۱۱۸
سلام کی ابتداء کرنے والا متکبر نہیں ہوتا..۱۱۹
سلام کرنا تواضع کی علامت ہے..۱۲۰

www.ketab.ir

سلام کرنے کا طریقہ.......... ۱۲۰
مریض کی عیادت.......... ۱۲۱
آدابِ عیادت.......... ۱۲۲
شکر.......... ۱۲۳
قرآن مجید میں شکریہ کی اہمیت.......... ۱۲۴
جناب سلیمان کی شکرگزاری.......... ۱۲۴
بہت کم بندے اللہ کے شکرگزار ہیں.......... ۱۲۵
جناب لقمان کی شکرگزاری.......... ۱۲۵
احادیث میں شکر کی اہمیت.......... ۱۲۶
عالم کا شکریہ.......... ۱۲۶
مراحل شکر.......... ۱۲۹
عبادت اور بندگی.......... ۱۳۰
قرآن مجید میں عبادتِ پروردگار.......... ۱۳۰
عبادت سے روگردانی کرنے والے کا ٹھکانہ جہنم ہے.......... ۱۳۱
عبادت پاکیزگی کا سبب ہے.......... ۱۳۱
احادیث میں عبادتِ پروردگار.......... ۱۳۲
اجزائے عبادت.......... ۱۳۲
زمانے کی تقسیم.......... ۱۳۳

www.ketab.ir

عبادت اور بندگی کے سلسلے میں واقعات............................۱۳۳
دعا اور مناجات............................۱۳۵
قرآن میں دعا کا مفہوم............................۱۳۵
دعا کرنا عبادت ہے............................۱۳۶
احادیث میں دعا کا مفہوم............................۱۳۷
استجابت دعا کے لئے انسان مال حرام سے پرہیز کرے............................۱۳۷
دعا کے ذریعہ بلاؤں کو دور کرو............................۱۳۷
اللہ سے حلال چیز کو طلب کرو............................۱۳۸
آدابِ دعا............................۱۳۸
مہمان نوازی............................۱۴۰
قرآن حکیم میں مہمان نوازی کے آداب............................۱۴۰
اپنی حاجت کے مطابق کھانا کھاؤ............................۱۴۱
وہ گھر جس میں بغیر اجازت کھانا کھا سکتے ہیں............................۱۴۱
احادیث میں مہمان نوازی کے آداب............................۱۴۲
مہمان کے آداب............................۱۴۲
میزبان کے آداب............................۱۴۳
عدل............................۱۴۶
قرآن مجید میں عدل پروردگار............................۱۴۷

www.ketab.ir

بعثتِ انبیاء کا مقصد..۱۴۷
ناپ تول میں عدل برقرار رکھو..۱۴۷
اپنی عورتوں کے درمیان عدالت کرو..۱۴۸
احادیث میں عدل وانصاف..۱۴۹
اپنے بچوں کے درمیان عدل کرو..۱۴۹
حقیقی مومن..۱۵۰
عدالت علی علیہ السلام کی نگاہ میں..۱۵۰
انسان کامل..۱۵۱
ظلم وستم..۱۵۱
قرآن نے ظلم سے روکا ہے..۱۵۲
ظلم ہلاکت کا سبب ہے..۱۵۲
ظالمین کے مقابل مسلمانوں کی ذمہ داری..۱۵۲
ظلم بہت بڑا گناہ ہے..۱۵۳
ظلم کے سلسلہ میں ایک واقعہ..۱۵۴
امر بالمعروف ونہی عن المنکر..۱۵۴
تعریف امر بالمعروف..۱۵۴
تعریف نہی عن المنکر..۱۵۴
قرآن حکیم میں امر بالمعروف ونہی عن المنکر..۱۵۵

www.ketab.ir

احادیث میں امر بالمعروف ونہی عن المنکر.......۱۵۶
ثواب اور گناہ میں شرکت.......۱۵۷
ضعیف اور ناتواں مومن.......۱۵۷
امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے شرائط.......۱۵۸
نہی عن المنکر کے مراتب.......۱۵۸
شیطان کو شکست دینے کا راستہ.......۱۵۹
برادرِ دینی سے ملاقات.......۱۵۹
آدابِ ملاقات.......۱۵۸
کشادہ روئی سے ملاقات کرو.......۱۶۰
زہد.......۱۶۱
دنیا سے دل نہ لگانا واقعی زہد ہے.......۱۶۱
آخرت کی طرف توجہ.......۱۶۱
مال دنیا سے دل نہ لگاؤ.......۱۶۲
دنیا میں زہد.......۱۶۲
زہد علی علیہ السلام کی نگاہ میں.......۱۶۳
زہد کے آثار.......۱۶۴
صبر.......۱۶۶
قرآن حکیم میں صبر کا مفہوم.......۱۶۶

www.ketab.ir

قرآن میں صبر کے مقامات............۱۶۷
احادیث میں صبر کا مفہوم............۱۶۸
صبر کی منزلت............۱۶۹
اقسامِ صبر............۱۶۹
بیماری کے وقت صبر............۱۷۰
حسد............۱۷۱
حسد قرآن مجید کی روشنی میں............۱۷۱
حسد احادیث کی روشنی میں............۱۷۲
حسد ایمان کو ختم کر دیتا ہے............۱۷۳
حسد کی بیماری............۱۷۳
حسد کے اسباب............۱۷۴
چغلخوری............۱۷۵
قرآن میں چغلخوری کی مذمت............۱۷۶
چغلخور کی اطاعت نہ کریں............۱۷۶
احادیث میں چغلخور کی مذمت............۱۷۶
چغلخور سے پرہیز کرو............۱۷۷
چغلخوری کے سلسلے میں واقعات............۱۷۷
جھوٹ............۱۷۹

www.ketab.ir

قرآن مجید میں جھوٹ کی مذمت.......................................۱۷۹
احادیث میں جھوٹ کی مذمت.......................................۱۸۰
آیت اللہ بہلول کا فرمان.......................................۱۸۲
استغفار.......................................۱۸۳
قرآن کریم میں استغفار.......................................۱۸۳
احادیث میں استغفار.......................................۱۸۵
شعبان کے مہینے میں استغفار.......................................۱۸۶
رمضان المبارک کے مہینے میں استغفار.......................................۱۸۶
صلۂ رحم.......................................۱۸۷
قرآن حکیم میں صلہ رحم کی تاکید.......................................۱۸۷
قطع رحم (رشتہ داروں سے تعلقات توڑنا) سے پرہیز کریں.......................................۱۸۸
احادیث میں صلۂ رحم کی تاکید.......................................۱۸۹
صلۂ رحم موت کی تاخیر کا سبب ہے.......................................۱۸۹
صلۂ رحم حساب کی آسانی کا سبب ہے.......................................۱۹۰
موت کی سختی سے نجات کے لئے صلۂ رحم کرو.......................................۱۹۰
صلۂ رحم کے آثار.......................................۱۹۱
موت.......................................۱۹۱
قرآن مجید میں موت کا تصور.......................................۱۹۲

www.ketab.ir

موت سے فرار ممکن نہیں ہے......................... ۱۹۲
انسان نہیں چاہتا کہ وہ کہاں مرے گا......................... ۱۹۳
احادیث میں موت کا تصور......................... ۱۹۳
موت آنے سے پہلے اپنے آپ کو آمادہ کرو......................... ۱۹۳
موت خود ایک موعظہ ہے......................... ۱۹۴
موت خوشیوں کو ویران کر دیتی ہے......................... ۱۹۴
بعض لوگ موت کو ناپسند کرتے ہیں......................... ۱۹۵
حسن اور جوانی......................... ۱۹۶
اصحاب کہف کی جوانی......................... ۱۹۶
ابوذر کو پیغمبر کی وصیت......................... ۱۹۷
جوانی کی قیمت......................... ۱۹۸
قیامت میں چار چیزوں کے بارے میں پوچھا جائے گا......................... ۱۹۸
خوبصورتی کے سلسلہ میں ایک واقعہ......................... ۱۹۹
یتیم......................... ۱۹۹
قرآن مجید میں یتیم کی اہمیت......................... ۲۰۰
رشد (بالغ و عاقل) کے بعد یتیم کے مال کو اس کے حوالے کردو......................... ۲۰۰
یتیم کے مال کو نہ کھاؤ......................... ۲۰۱
احادیث میں یتیم کی اہمیت......................... ۲۰۲

www.ketab.ir

یتیم پر دست شفقت پھیرنے کا اجر............................۲۰۲
گریۂ یتیم سے عرشِ الٰہی لرزتا ہے............................۲۰۲
پروردگار سے محبت............................۲۰۵
قرآن میں محبتِ پروردگار............................۲۰۵
احادیث میں محبتِ پروردگار............................۲۰۶
محبت پروردگار کا معیار............................۲۰۶
محبت پروردگار کے سلسلہ میں واقعات............................۲۰۶
حوالے جات............................۲۰۸

www.ketab.ir

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للّٰہ ربّ العالمین و صلیٰ اللّٰہ علی محمد و آلہ الطاہرین

و لعنة اللّٰہ علی اعدائهم اجمعین.

مقدمہ

اسلام نے جس قدر اخلاقی مسائل کو اہمیت دی ہے کسی اور مکتب فکر نے اتنی اہمیت نہیں دی ہے، اخلاق انسان کے لئے از حد ضروری ہے چنانچہ پروردگار عالم نے نبی اکرمؐ کی بعثت کے مقاصد میں ایک اہم مقصد اتمام مکارم اخلاق قرار دیا ہے جیسا کہ آنحضرتؐ فرماتے ہیں:

"بعثت لاتمم مکارم الاخلاق"

میں اس لئے مبعوث ہوا ہوں تا کہ فضائل اخلاق کو کمال کی حد تک پہونچاؤں، ایک اور حدیث مبارکہ میں سرکار رسالتمآبؐ نے علم کو تین قسموں میں تقسیم کیا ہے جن میں ایک علم اخلاق ہے۔

انسان دنیا میں اپنے نیک اخلاق ہی کے ذریعہ جانا پہچانا جاتا ہے اگر اس کے اندر صفات حسنہ موجود نہ ہوں تو گویا وہ روحانی مریض ہے اسے چاہئیے کہ اپنا معالجہ کرے کہ جس کا طریقہ علماء اخلاق نے اپنی کتابوں میں ذکر کیا ہے، جس طرح جسمانی بیماری کیلئے حاذق طبیب اور

www.ketab.ir

ماہر ڈاکٹر کی ضرورت ہوتی ہے اس طرح روحانی بیماری کیلئے بھی ماہر طبیب کی ضرورت ہے، اگر انسان جسمانی اعتبار سے بیمار ہوتا ہے تو اس کا اثر اس کے جسم پر مرتب ہوتا ہے ممکن ہے کہ وہ دنیاوی زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھے لیکن اگر روح بیمار ہو جائے تو دنیاوی زندگی کے علاوہ اخروی زندگی بھی متاثر ہوتی ہے جیسا کہ کتاب حاضر میں آپ ان چیزوں کو ملاحظہ فرمائیں گے۔

جس طرح انسان اپنے جسم کو بیماری سے بچانے کے لئے مختلف تدبیریں کرتا ہے تا کہ وہ بیماری محفوظ رہے اسی طرح اسے اپنی روح کو امراض سے بچانے کیلئے بھی اسے تدبیر کرنا چاہیئے اور اس کے لئے بہترین راستہ یہ ہے کہ وہ قرآن مجید کی اخلاقی آیتوں اور معصومینؑ کی حدیثوں سے درس لے تا کہ اس کی روح سلامت رہے چنانچہ اسی کے پیش نظر حقیر دروس اخلاق کا وہ مجموعہ پیش کر رہا ہے جن میں قوم وملت کے جوان اور بزرگ سبھی بڑے ہی انہماک سے شریک ہوتے تھے لہٰذا اپنے بیانات کو حوالوں سے مستند کر کے فاضل معاصر حجۃ الاسلام و المسلمین مولانا سید نصرت حسین صاحب قبلہ کی فرمائش پر کتابی شکل دیکر مومنین کی خدمت میں تقدیم کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہے۔

پروردگار ہم سے اس ناچیز خدمت کو قبول فرمائے اور اسے ذخیرہ آخرت قرار دے۔

و آخر دعوانا ان الحمد للّٰہ رب العالمین

www.ketab.ir

بسم الله الرحمن الرحیم

"تزکیہ نفس"

یعنی اپنے نفس کو باطنی آلودگیوں سے پاک کرنا۔

قرآن حکیم میں تزکیہ نفس کی اہمیت

علماء اخلاق نے تزکیہ نفس کو بہت اہمیت دی ہے چنانچہ نبی اکرمؐ کی بعثت کے مقاصد میں سے ایک اہم مقصد تزکیہ نفس تھا جیسا کہ سورہ مبارکہ جمعہ میں ارشاد ہوتا ہے:

"ھو الذی بعث فی الامیین رسولاً منھم یتلوا علیھم آیاتہ و یزکیھم و یعلمھم الکتاب والحکمۃ و ان کانوا من قبل لفی ضلال مبین"۔(۱)

وہی تو وہ ہے جس نے مکہ والوں میں ایک رسول بھیجا جو انہیں میں سے تھا تا کہ ان کے سامنے آیتوں کی تلاوت کرے اور انہیں پاک کرے اور انہیں کتاب و حکمت کی تعلیم دے اگرچہ یہ لوگ کھلی ہوئی گمراہی میں تھے۔

۱۔ سورہ جمعہ، آیت ۲

www.ketab.ir